اپنی بکریوں کے ساتھ کسی کی بکری آگئی

فتوی نمبر: WAT-421

تاریخ اجراء: 20جمادی الاخری1443ھ/24جنوری2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زید بکریاں چرانے گیا ہوا تھا کہ واپسی پر اس کی بکریوں کے ساتھ ایک بکری کا بچہ بھی آگیا، جو اس کا نہیں تھا، تو اب کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں حکم یہ ہے کہ ممکنہ صورت میں اس کے مالک کو تلاش کرے، عموماً گاؤں دیہاتوں میں کسی کے ریوڑ میں سے کچھ گم جائے، تو اس کا مالک ڈھونڈتا ہے اور مختلف جگہ اعلان کرواتا ہے اور یوں اصل مالک تک پہنچنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا، تو اس طرح اصل مالک کو تلاش کر کے اس تک پہنچائے اور اگر وہ نہ رہا ہو، تو اس کے ورثاء تک پہنچائے اور اگر تشہیر کرنے اور مالک کو ڈھونڈنے کی کوشش کے باوجود مالک کا کسی طرح پتا نہ چل سکا اور یوں ہی مالک کی تلاش وانتظار میں اتنی مدت گزر جائے کہ ظن غالب ہو جائے کہ اب وہ اس کی تلاش نہیں کر رہا ہو گا، تو اسے مالک کی طرف سے کسی فقیر شرعی پر صدقہ کر دے۔

لیکن اگر صدقہ کرنے کے بعد اصل مالک آجائے اور وہ اسے صدقہ کرنے پر راضی نہ ہو اور اس کا مطالبہ کرے، تو بکری کا بچہ اگر موجود ہے تو وہ لے گا اور اگر ہلاک ہو چکا تو اس کی قیمت لے گا، اب یہ صدقہ کرنے والے سے لے یا جس فقیر پر صدقہ کیا گیا، اس سے لے، دونوں طرح اختیار ہے۔ اور جس سے بھی قیمت لے گا، وہ دوسرے سے قیمت کے معاملے میں رجوع نہیں کر سکتا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ